



باب 26 دفاعی افسر: وحیدہ

کیا تم نے ان کی تصویر کہیں دیکھی ہے؟ یہ لیفٹیننٹ کمانڈر وحیدہ پریم ہیں۔ ہندوستانی بحریہ میں ڈاکٹر ہیں۔ یہ ان چند خواتین میں سے ایک ہیں جنہوں نے ایک بحری جہاز پر کام کیا ہے۔ یہ پہلی خاتون ہیں جنہوں نے پریڈ کی سربراہی کی ہے۔ یہ فوجی حلقے میں زبردست اعزاز سمجھا جاتا ہے۔

ہم نے وحیدہ سے اس کتاب کے لیے خاص طور پر بات چیت کی۔ آئیے پڑھیں ہم نے کیا باتیں کیں۔

سوال۔ وحیدہ ہمیں اپنے بچپن اور اسکول کے بارے میں بتائیے۔

وحیدہ۔ میں ایک بہت چھوٹے گاؤں جو تھٹا منڈی کہلاتا ہے سے آئی ہوں۔ یہ جموں اور کشمیر کے راجوری ضلع میں ہے۔ میں نے اپنی اسکول کی تعلیم ایک سرکاری اسکول میں مکمل کی۔ زیادہ تر گاؤں کی لڑکیاں میرے اسکول میں پڑھتی تھیں۔ بہر حال ان میں سے چند نے ہی کبھی سوچا ہوگا کہ وہ اسکول ختم کرنے کے بعد کیا کریں گی۔ میں ہمیشہ سے ہی کچھ خاص بننا چاہتی تھی اور زندگی میں آگے بڑھنا چاہتی

برائے استاد: بچوں کو ہندوستانی نقشے میں جموں اور کشمیر کو ڈھونڈنے کے لیے کہیں۔

تھی۔ میں ہمیشہ اعلیٰ تعلیم میں دلچسپی رکھتی تھی اور دسویں کلاس پورا کرنا چاہتی تھی۔ میرے علاقے میں یہ ایک نئی چیز تھی۔ اس وقت میرے والدین کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کی وجہ سے ہمیں اپنا گاؤں تک چھوڑنا پڑا۔ پھر ہم اپنی نانی اماں کے ساتھ راجوری میں رہنے گئے۔ میں نے اپنی 12 کلاس یہیں سے کی۔

سوال۔ تو آپ نے بالکل ابتدا سے ہی ہمیشہ مختلف طرح سے سوچا؟

وحیدہ۔ جب میں چھوٹی تھی تب بھی میں کچھ مختلف کرنا چاہتی تھی۔ مجھے موٹر سائیکل کی سواری کرنے کا بہت شوق تھا۔ ہم تین بہنیں ہیں۔ میرے والد چاہتے تھے ہم میں سے ایک ڈاکٹر بنے اور ایک ٹیچر۔ وہ چاہتے تھے کہ تیسری بیٹی ایک وکیل بنے یا پولس کے محکمے میں شامل ہو۔ میں ہندوستانی بحریہ میں ایک ڈاکٹر بن گئی اور میری بہن جموں کے فوجی محکمے میں ہے۔

سوال۔ آپ ایک ڈاکٹر کیسے بنیں؟

وحیدہ۔ میں نے بہت سخت محنت کی میری دوستوں اور میرے افراد خانہ نے میری بہت مدد کی۔ مجھے جموں کے میڈیکل کالج میں داخلہ مل گیا۔ میں نے پانچ سال پڑھا اور اپنا ایم بی بی ایس مکمل کیا۔

سوال۔ آپ دفاعی فوج میں کیسے آئیں؟ آپ کے خاندان والوں نے آپ کو روکا نہیں۔

وحیدہ۔ نہیں، انھوں نے محسوس کیا کہ فوج میں میری ملازمت میرے لیے بہتر چیز ہوگی۔ میں جب بہت چھوٹی تھی اپنے گاؤں میں فوجی افسروں کو دیکھا کرتی تھی۔ میرا دل چاہتا تھا میں بھی ان کی طرح بنوں۔ یہ واقعی ایک بہت بڑا خواب تھا میرے لیے! جب میں اسکول میں تھی تب بھی میں کیمپوں میں جاتی تھی۔ پہاڑیوں پر چڑھتی تھی، اور ایک گرل گائیڈ بھی تھی۔ جب میں ڈاکٹر بن گئی تو مسلح افواج

برائے استاد: بچوں کو تینوں طاقتوں کے بارے میں معلومات کروانی چاہئیں۔ اس کے لیے مسلح فوجی پس منظر والے بچوں سے مدد لی جاسکتی ہے۔

آس پاس

میں بھرتی کے لئے ایک انٹرویو ہوا۔ میرا
انتخاب ہو گیا میں نے چھ مہینے کی تربیت
حاصل کی۔



سوال۔ آپ ہندوستانی بحریہ میں کیوں شامل
ہوئیں۔ بحریہ میں تو سمندری جہاز پر رہنا پڑتا ہے۔

وحیدہ۔ ہاں میں سیاحت کی بہت شوقین ہوں۔ مجھے مختلف مقامات دیکھنے کا بہت شوق ہے۔ دور دراز
کے مقامات پر جانا چاہتی تھی۔ میں پہاڑوں میں پیدا ہوئی تھی اور اب کام کر رہی ہوں سمندر میں۔ مجھے
اس میں واقعی بہت لطف آتا ہے۔

بہت کم خواتین افسران نے سمندری جہاز پر کام کیا ہے میں ان میں سے ایک ہوں۔ پہلے خواتین
کو بحری جہازوں پر جانے کی اجازت نہیں دی جاتی تھی۔ جب ایک موقع دیا گیا میں خود ہی آگے آگئی
اور جا کر اپنا نام دے دیا۔ میں تو آب دوزکشتی میں بھی کام کرنا چاہتی ہوں۔ میں ہر وہ کام کرنا چاہتی
ہوں جس کے بارے میں لوگ سوچتے ہیں کہ عورتیں یہ کام نہیں کر سکتیں۔ آج کل عورتوں کو اجازت نہیں
ہے کہ وہ آب دوزکشتی میں جائیں۔ لیکن جب بھی کبھی اس کی اجازت ملے گی میں یقیناً جاؤں گی۔

سوال۔ آپ کی ایم بی بی ایس کی ڈگری کا کیا ہوا؟

وحیدہ۔ میں ایک ڈاکٹر ہوں۔ مگر ہندوستانی بحریہ میں ایک بحری ڈاکٹر مریضوں کو صرف دوائیں ہی
نہیں دیتا، بلکہ وہ ایک میڈیکل افسر بھی ہوتا ہے۔ جہاز سمندر میں تین۔ چار مہینوں کے لیے جاتا ہے
وہاں یہ میری ذمہ داری ہے کہ ہر ایک جہاز پر چست و تندرست رہے۔ میں تمام افسران اور سیلرز کا
ڈاکٹری معائنہ کرتی رہتی ہوں۔ میں اس بات کا بھی سختی سے خیال رکھتی ہوں کہ جہاز میں صفائی برقرار

اس انٹرویو کی مدد سے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی کچھ کرنے کی کوشش کریں اسی طرح کے خواب دیکھیں اور اس کے لیے
سخت محنت کریں۔



رہے۔ مجھے اس بات پر توجہ دینا پڑتی ہے کہ کوڑا کرکٹ جمع نہ ہو اور جہاز پر کوئی چوہا نہ ہو۔ چوہے اور گندگی سے بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ مجھے سب کو کسی بھی قسم کی حفظان صحت سے متعلق اچانک مصیبت یا بیماری سے ہوشیار رکھنا پڑتا ہے۔ اگر جہاز

پر کوئی حادثہ ہو جائے، (جیسے کہ آگ زنی) تو ہر ایک کو اس سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

سوال۔ کیا جہاز پر کوئی اسپتال بھی ہے؟

وحیدہ۔ ابتدائی طبی امداد ہر ایک بحری جہاز پر دی جاتی ہے۔ ہر جہاز پر ایک ڈاکٹر ہوتا ہے اور دو یا تین مددگار، ضروری ادویات اور کچھ ساز و سامان بھی موجود رہتا ہے۔ یہ ساری چیزیں ایک چھوٹے کمرے میں رکھی جاتی ہیں۔

سوال۔ آپ پہلی خاتون تھیں جنہوں نے پریڈ کی سربراہی کی۔ آپ نے اس کے لیے سخت محنت کی ہوگی؟

وحیدہ۔ میرے سینئر افسران نے تین سال تک میرے کام کے بہترین مظاہرے کو دیکھ کر مجھے یہ موقع دیا۔ میں بہت ہی خوش تھی کہ میرا انتخاب کر کے انہوں نے مجھ پر اعتماد کیا۔ چنانچہ میں نے بہت ہی لگن سے تیاری کی۔

سوال۔ ہمیں آپ پریڈ کے بارے میں کچھ بتائیے۔

وحیدہ۔ پریڈ میں چار بٹالین سربراہ کے پیچھے مارچ کرتی ہیں پوری پریڈ کے دوران 36 احکام دینے ہوتے ہیں۔ یہ بہت تیز آواز میں دیے جاتے ہیں تاکہ آخری بٹالین تک آواز سنی جاسکے۔ یہ آواز ناظرین تک جو کہ میدان میں دوسری جانب بیٹھے ہوتے ہیں ان کے کانوں تک بھی پہنچ سکے۔

برائے استاد: اس باب کو پڑھتے ہوئے دیگر پیشوں کے بارے میں گفتگو کی جاسکتی ہے۔



سوال۔ کیا آپ کو چار بٹالینوں کی سربراہی کرتے وقت گھبراہٹ محسوس نہیں ہوئی؟

وحیدہ۔ میں گھبرائی ہوئی نہیں تھی۔ لیکن ہم کو چھتیس احکامات کو زور سے بول کر دینا ہوتا ہے۔ اگر آپ ایک بھی حکم بھول گئے تو ساری پریڈ خراب ہو سکتی ہے۔ میں نے

ہر روز صبح اور شام اس کی تیاری باقاعدگی سے کی۔ لیکن میں اسکول کے زمانے ہی سے پریڈ میں حصہ لیتی آرہی تھی۔

سوال۔ لفظ پریزم کا کیا مطلب ہے؟

وحیدہ۔ میرے والد نے یہ نام مجھے دیا تھا۔ پریزم ایک طرح کا شیشہ ہوتا ہے جو سات رنگوں کا عکس دکھاتا ہے۔ میرے والد چاہتے تھے کہ میں پریزم کی طرح بنوں اور یہی وجہ ہے وہ مجھے میرے بچپن کے زمانے سے ہی اس نام سے پکارنے لگے۔

کیا تم دفاعی افسر کو جانتے ہو؟ کیا وہ فرد بحری، بری یا ہوائی فوج میں ہے۔

فوج میں لوگ کیا کیا کام کرتے ہیں؟

کیا تم مسلح افواج میں جانا چاہو گے؟

تینوں میں سے کس فوج میں جانا چاہو گے؟ بری، بحری یا ہوائی۔

برائے استاد: اس حقیقت پر زور دیجیے کہ آج خواتین دفاعی افواج اور پولس میں کافی بڑی تعداد میں شامل ہو رہی ہیں۔ کلاس میں بچوں کو ایک پریزم دکھائیے۔

دفاعی افسر: وحیدہ

مسلم افواج کی طرح اور کون کون سی نوکریوں میں لوگ یونیفارم پہنتے ہیں؟

وحیدہ ہندوستانی بحری فوج میں بطور ڈاکٹر کام کرتی تھیں کیا تم بحریہ میں پانچ اور پیشوں کے نام بتا سکتے ہو؟

کیا تم نے کبھی کوئی پریڈ دیکھی ہے؟ اپنے اسکول میں پریڈ کرو اور 36 احکامات دینے کی کوشش کرو۔ مثلاً ”پریڈ، دائیں دیکھ“، ”ہل مت۔“، ”کھلی لائن چل“، ”نکٹ لائن چل“ وغیرہ۔ کیا تم اس میں مزید کمانڈ شامل کر سکتے ہو۔

ایک ڈاکٹر سے بات کرو اور اس کے کام کے بارے میں معلوم کرو۔



کیا تم کسی ایسی خاتون کو جانتے ہو جس نے کوئی غیر معمولی کام کیا ہو؟ اس سے گفتگو کرو۔ بالکل اس طرح جیسے ہم نے لیفٹیننٹ کمانڈر وحیدہ پریزم سے کی تھی۔ ان سوالات کے بارے میں سوچو جو تم پوچھو گے۔ معلوم کرو کہ انھوں نے یہ کام کیوں چنا۔ ان کو اپنی زندگی میں کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟